حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

ہم اپنی غلطیاں دیکھیں

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔ طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

بنی آدم جو کچھ دنیا اور آخرت کے لئے کرتے ہیں، اُس میں اُنھیں برکت حاصل ہوتی ہے۔ تو ایک آرام دہ زندگی گذارنے کے لئے، اُنھیں ہمیشہ اللہ(ج ج) کے راستہ پر چلنا پڑتاہے اور نہ صرف آخرت کے لئے بلکہ اِس دنیا میں بھی اچھی زندگی گذارنے کے لئے، جو اللہ(ج ج) کا حکم ہو، وہی کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ پوچھتے ہیں، '' ہم نے کیا کیا جو ہمارے ساتھ ایسا، یا ویسا ہوا؟''۔ یہ سب اللہ(ج ج) کی پہلے سے طے کردہ تقدیر ہے۔

دو قسم کی سوچ ہوتی ہے۔ ایک اعتراض میں،'' میرا کیا قصور ہے ؟'' سونچنا۔ دوسری، '' میں حیران ہوں کہ کیا غلطی ہوئی؟ میں اسکو ٹھیک کرنے کی کوشش کرتا ہوں'' سونچنا۔

تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ

''تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ'' فرمایا رسول اللہﷺ نے۔'' اپنے نفس کی غلطیوں پر سونچنا اور اللہ(ج ج) کی عظمت پر ایک گھنٹہ سونچنا، دونوں ہی ستّر سال کی لاپرواہی سے کی گئی عبادت سے بہتر ہیں۔''

چنانچہ جب کچھ ہو جاتا ہے تو یہ نہ کہیں، '' جو ہوا اُس میں میرا کوئی قصور نہیں''۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کے والد یا دادا سے کوئی غلطی سرزد ہوئی ہو ،آپ کو بھی اس کا قمیازہ بھگتنا پڑیگا۔ اُنھوں نے شاید آپ کو ایک حرام لقمہ کھلا دیا ہو، اور آپ کو اُس حرام لقمہ کا عذاب اُٹھانا پڑیگا۔ تو اللہ(ج ج) کبھی کسی پر ظلم نہیں فرماتے۔ اللہ(ج ج) کے خلاف بغاوت کرنا، ادب کے باہر ہے اور اللہ(ج ج) کے کاموں میں غلطیاں ڈھونڈنا اور پوچھنا، '' یہ کہاں سے آیا یا کیوں آیا؟'' لوگوں کو اس بارے میں محتاط رہنا ہے۔ جب آپ سونچیں اور غور کریں، '' کیا ہوگیا اور کیا رہ گیا؟''، اپنی سونچ کو کبھی اُس مقام تک جانے مت دیں۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

اگر آپ کہیں، '' ضرور ہماری بھی غلطی ہے''۔ یا '' یہ اللہ(ج ج) کی طرف سے ہے اور ہم اسکو خاموشی سے سہ لیتے ہیں''، اگر آپ ایسے کہیں تو آپ نے اسکا ثواب پالیا۔ جب اللہ(ج ج) کچھ تکلیف یا کچھ مشکل دیتے ہیں تو وہ اُس کے ثواب کے ساتھ آتی ہے۔ کیونکہ اللہ(ج ج) فرماتے ہیں، '' انبیاء سب سے زیادہ تکلیفیں اُٹھاتے ہیں''۔ پھر صحابہ، اولیاء وغیرہ۔

یہ اُن کے لئے تکلیفدہ نہیں ہوتے جب وہ کہتے ہیں،'' یہ اللہ(ج ج) کی طرف سے ہے'' یہ اُن کے لئے جیسے ایک نعمت ہوتی ہے۔ ہمیں اُن کی تقلید کرنی چاہیئے یا اپنی غلطیاں پہچاننے کے لئے غور کرنا چاہیئے۔ سوچئے، '' کیا میں نے کسی کو نقصان پہنچایا ہے؟، کیا میں نے کسی کے حقوق کی خلاف ورزی کی ہے؟ میں نے یہ کیا اور میں نے وہ کیا ---''۔ اپنی غلطیوں کو ٹھیک کرؤ اور آپ آرام پاؤ گے۔

اللہ(ج ج) کسی پر تشدد نہیں فرماتے۔ اللہ عزوجل، الرحم الراحمین ہیں۔ اللہ(ج ج) نے لوگوں کو پیدا فرمایا تاکہ سب اچھائی سے جیئں۔ ہمیں دنیا میں شادمانی اور آخرت میں بھی شادمانی کے لئے بنایا ہے۔ جو ایمان لائے، وہ دونوں تک پہنچے۔ جو ایمان نہیں لاتے، وہ جتنے بھی خوبصورت، طاقتور، یا جتنے چاہے مالدار ہوں، لیکن یہ کچھ بھی اُن کے کام نہیں آئے گا۔ اللہ(ج ج) ہم سب کو اپنے اچھے بندے بنالیں، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۳۰ دسمبر ۲۰۱۷ / ۱ ربیع الآخر ۱۴۳۸

صبح نماز، آکبابا۔